# الکلام المقبول

## فی مدح اولاد الرسول



بسم اللہ الرحمن الرحیم

### غزل

اہل بیت احمد مختار کی کیا شان ہے
اُن کی ذاتِ پاک گویا کشتیِ طوفان ہے

دامنِ آل نبی دست یقین مین جسکے ہی
حاصل مقصود اسکے واسطے آسان ہے

اقتدا و اتباع آل رسول اللہ کا
مومنون کی مغفرت کا کیا بڑا سامان ہے

جو محب اہل بیتِ سیدِ کونین ہے
واسطے اُس کے بہار روضۂ رضوان ہے

عفت و عصمت طہارت پارسائی اتقا
شان مین اُنکے تمامی لایق و شایان ہے

کیون نہو اُنکو امان خورشید محشر سے بھلا
جسکے سر پر حُب اہل بیت کا دامان ہے

آیت تطہیر جنکے واسطے نازل ہوئی
وہ جناب مصطفٰے کی آل والاشان ہے

ہمکو اے کافی محبت عترتِ اطہار کی
دین ہے اسلام ہے ایمان ہے عرفان ہے

### غزل دیگر

محبت جسکو ہے آل عبا سے
اُسے الفت ہے ختم الانبیا سے

طہارت اہل بیت شاہ دین کی
ہوئی ثابت کلامِ الٰہنا سے

وہی مومن ہی ہے جسکو محبت
علی حسنین سے خیر النسا سے

عدو ان کا عدوے مصطفٰے ہے
ہوا منقول یون خیر الورا سے

رہون آل عبا کا مین ثناخوان
یہی کافی تمنا ہے خدا سے

### رُباعی

چہ دم زند لب خامہ بکمال آل نبی
کہ خارج است ز گفتن کمال آل نبی

مطالب دل کافی عطا کن یارب
بحق و حرمت جاہ و جلال آل نبی

# Alkalaam Ul Maqbool

# Alkalaam Ul Maqbool

Janab Elshi Bux KhanIslamic

\^y^

m

o

I J yyjij^iftJI.*^i

sr^J/v^

# t)) ^ L-y is,^y-*S^Ut>

—j^jWr^p^-i/)^

## ^L^Ji

vy

w - - c/*— •i^'\^'r d).

Uj

dj0‘i'-".^-O^’i i);

'1

^ - 1 V ^

# بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مُلْہِمِ الْحِکَمِ وَمُفِیْضِ النِّعَمِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَھْلِ الْفَضْلِ وَالْکَرَمُ

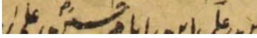
امّا بعدٗ کمترین بندگان باری الٰہی بخش خان براکری بہاری ارباب ذوق و اہل شوق کو بشارت تازہ دیتا ہے اور محبان آل رسول وجان نثاران اولاد بتول کو مسرت بے اندازہ سناتا ہے کہ وہ یہہ قصیدہ ہے جسکو شاعر نامی وگرامی فرزدق تمیمی نے حضرت سید الساجدین امام زین العابدین علے جدہ وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے فضائل ومناقب مین ایک ظالم وجابر بادشاہ کے روبرو برجستہ کہا ہے اور حق محبت اہل بیت کا ادا کیا ہے یعنی جب ایک مجمع عام مین اوس بادشاہ بدخواہ وآخرت تباہ نے جناب ممدوح کی شان مین کلمہ اہانت کا زبان سے نکالا تب شاعر موصوف نے زبان حق بیان سے حضرت ممدوح کے مراتب ومدارج کو ان شعرون مین برجستہ بیان فرمایا اور اوس ناحق شناس وبدانجام کو اوسی مجمع عام مین ذلیل وناکام کیا ؎ آفرین باد برین ہمت مردانۂ او ؎ چنانچہ اسکا بیان بہ تفصیل تمام مندرج ذیل ہے

## سبب تصنیف قصیدہ

*-»>/. ^ •• i . 0 ^

.sjj --0 - 7V f ’'t;c"^7^

</ . ^ «**y , 1 * i * , . .. y ---f . >1 . ^



" '/l

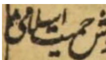
• f, W/ / « *^^^6.000^ i.000tm^^i^tjt

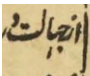
. . t.. ^ /

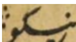
# (/cil$-'^c/> 0fts}^Oi^’ i ; (jyof^l

jZ ». ..li yy J. ‘ t , jr^

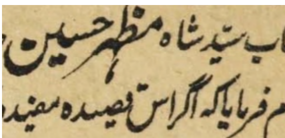
# l'^—J t 7 ‘-fcAi)-^







^vr»;


اب سید شاہ مظہر حسین
م فرمایا کہ اگر اس قصیدہ سفید

{J^j^

S ,^•

-l' v

■\'

-V'

/ v'wi./c/ w ^

# l; • .r^ ? '

-J^ — ,J^ W" L**'’^

ین نے جب باوجود اس لعنت کے

ن لینے ان کی تجسلی

OS'

/

yw.Wr

£,<.

## 1[>^ iV^cpy.c^cC

ین اتنا سُبک ہوجاتا ہے کہ

cJ\^k ^ W jf\ / ^ ^. /vfr. 4 J » ll ^ >1*

c^. 7 ( c/.t/ '-T'Ty7ij>K

9^^i^ji j*^ 4 »i>^^ A. ^ '• - _

^ t Its

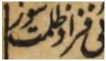
^ ^ I ^ ^ * A

# 4t^ «• • ^ •• ^ ^ y ^ ^ ^

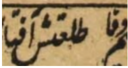
^ ^ ^ A •*» r ^ J iff I # */ 11^ ^ . . A. ^ .

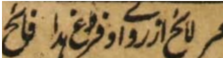
A>'ii/»^^jiy^

f


نی فراز ظلمت سوز

ki/lrin'^ i.>>;

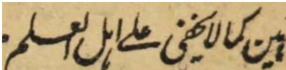

وفا طلعتش آفتا


عمر لائح از روا و فروغ ہدا فائح

''.'fei/Si/

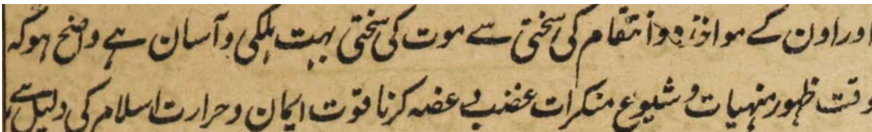
./ y 9

(U

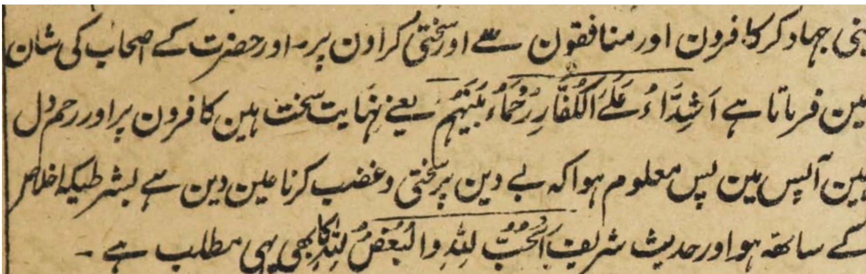

ہین کما لا یخفی علے اہل العلم۔

## ^A'^^'^/iSy'M jyMf'd^'if.f'

/r


اور اون کے مواخذہ وانتقام کی سختی سے موت کی سختی بہت ہلکی و آسان ہے وضح ہو کہ
وقت ظہور منہیات و شیوع منکرات غضب و غصہ کرنا قوت ایمان و حرارت اسلام کی دلیل ہے۔

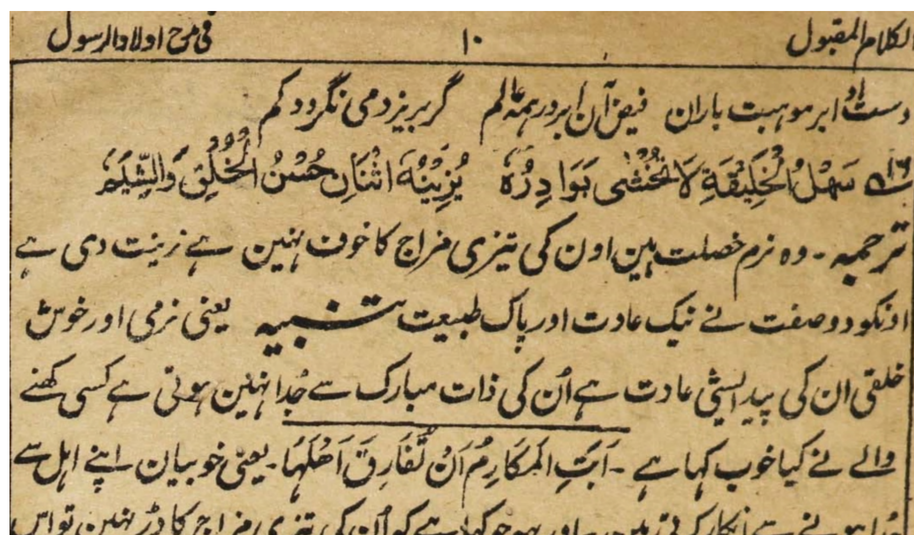
'cP'cf*^'


یعنی جہاد کر کافرون اور منافقون سے اور سختی کر اون پر۔ اور حضرت کے اصحاب کی شان
مین فرماتا ہے اَشِدَّاءُ عَلَے الْکُفَّارِ رُحَمَاءُ بَیْنَهُمْ یعنے نہایت سخت ہین کافرون پر اور رحم دل
ہین آپس مین پس معلوم ہوا کہ بے دین پر سختی و غضب کرنا عین دین ہے بشرطیکہ اخلاص
کے ساتھ ہو اور حدیث شریف اَلْحُبُّ لِلّٰہِ وَالْبُغْضُ لِلّٰہِ کا بھی یہی مطلب ہے۔

t*

‘'^\L \' ^"1'<< Ay-.

# .50 f l^^^d.\3fe5Ca;Qc: ci 5




دست او ابر موہبت باران فیض آن ابر در ہمہ عالم گر بریزد می نگردد کم

۱۶ سَهْلُ الْخَلِيقَةِ لَا تُخْشَى بَوَادِرُهُ يُزِينُهُ اثْنَانِ حُسْنُ الْخُلْقِ وَالشِّيَمُ

ترجمہ - وہ نرم خصلت ہین اون کی تیزی مزاج کا خوف نہین ہے زینت دی ہے اونکو دو صفت نے نیک عادت اور پاک طبیعت **تنبیہ** یعنی نرمی اور خوش خلقی ان کی پیدایشی عادت ہے اُن کی ذات مبارک سے جُدا نہین ہوتی ہے کسی کہنے والے نے کیا خوب کہا ہے - اَبَتِ الْمَكَارِمُ اَنْ تُفَارِقَ اَهْلَهَا - یعنی خوبیان اپنے اہل سے جُدا ہونے سے انکار کرتی ہین - اور یہہ جو کہا ہے کہ اُن کی تیزی مزاج کا ڈر نہین تو اس

f^7‘r'

-, v;

f • ^ • . 'iC^ . . y ^

**r^--^c^d</i'^(^^'c^d^■^^ j**

• A I » I A M yv ^ j •» j . ^ I

• •• • •

{ '' r it

۱۹ لَا یُخْلِفُ الْوَعْدَ مَیْمُوْنٌ نَقِیْبَتُهُ    رَحْبُ الْفِنَاءِ اَرِیْبٌ حِیْنَ یَعْتَزِمُ

ترجمہ - نہین خلاف کرتے وعدہ مبارک نفس کشادہ صحن دانا ہین جسوقت سیدھی راہ پکڑتے ہین

تنبیہ - یعنی جناب ممدوح جب کسی سے وعدہ کرتے ہین تو خلاف وعدہ نہین کرتے ہین اور ان کے مکان کا صحن کشادہ ہے یعنی سخی و فیاض و مہمان نواز ہین کیونکہ اپنے مکان کا صحن کشادہ و فراخ وہی لوگ رکھا کرتے ہین جو دلکے فراخ و سخی و مہمان نواز ہوا کرتے ہین - اور یہ جو کہا کہ راہ راست اختیار کرنے مین دانا ہین اس سے یہہ اشارہ کیا ہے کہ جناب ممدوح مجتہد ہین استخراج مسائل مین روشن ان کی تحقیق ہے نہ تقلید

۲۰ عَمَّ الْبَرِیَّةَ بِالْاِحْسَانِ فَانْقَشَعَتْ    عَنْهَا الْغِیَایَةُ وَالْاِمْلَاقُ وَالْعَدَمُ

ترجمہ - گھیر لیا ہے تمام خلایق کو احسان مین پس دور ہو گیا ہے خلایق سے رنج اور

کلام المقبول

هْلِ الْاَرْضِ قِیْلَ هُمْ

# ir

i £ij» y ^ y» _ A Jri^. . ^ y 9u . Qmy y .

ہین پرہیزگار تو ان کے پیشوا یہی اہل بیت ہونگے یا کہا جاے ک
ہین کون بہتر ہین تو کہا جائیگا کہ وہی اہل بیت ہین تنبیہ

نہین - تقوی و پرہیزگاری مین تمام اہل جہان کے مقتدا و امام ہین اور اس امر کا سبکو اقرار ہے حتی کہ اگر کسی سے پوچھا جاے کہ زمین کے رہنے والون مین کون لوگ سب سے

t ^4% 'j:j^ dX

تنگ ہو بیچے کیونکہ ایثار یعنے اپنی حاجت پر غیر کی حاجت کو مقدم رکھنا اسکے مصداق کامل وہی اہل بیت تھے آیت کریمہ یُؤْثِرُوْنَ عَلٰی اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ کَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ان ہی اہل بیت کی شان مین نازل ہوئی ہے

**ترجمہ** - یہی اہل بیت ہین باران رحمت جسوقت قحط سخت ہو اور شیر ہین مقام شری کے شیر جس حال مین جنگ گرم ہو **تنبیہ** - یعنی اہل بیت قحط سالی مین کام باران رحمت کا کرتے ہین خلایق کو سختی فاقہ سے نجات دیتے ہین اور سخت جنگ کے وقت کام شیرون کا کرتے ہین دشمنون پر تیغ بیدریغ چلاتے ہین - **شعر** ہُم غُیُوثٌ اِلنَّدیٰ اِذَا وَھَبُوا

هم لیوث الشری اذا نهبوا یعنی وہ بخشش کی باران رحمت ہین جب بخشش کرتے ہین اور مقام شری کے شیر ہین جب کفار کو لوٹتے ہین۔ شری کوہ سلمی مین ایک راہ کا نام ہے وہان شیر بہت رہتے ہین اور شجاعت اور جوانمردی مین ضرب المثل ہین

۲۵ لا ینقص العسر بسطًا من اکفهم ٭ سیّان ذلک ان اثروا وان عدموا

ترجمہ۔ نہین کم کرتی ہے تنگی اون کے ہاتھونکی کشادگی کو انکا مالدار ہونا اور بے مال ہونا دونون برابر ہین تنبیہ۔ یعنی تنگدستی انکی فراخ دستی کو نہین روکتی ہے بلکہ انکا جود و کرم ہمیشہ ایک حال پر رہتا ہے نہ مال ہونے سے بڑہتا ہے اور نہ مال جانے سے گھٹتا ہے کیونکہ فیاضی اور مہمان نوازی کو تعلق دل سے ہے نہ مال سے۔ دیکھو اکثر مالدار بخیل اور لئیم ہین اور بعض غیر مالدار دل و ہمت کے اعتبار سے سخی و کریم ہین۔ پس تنگدستی جود و کرم کی مانع نہین شعر نیم نانے گر خورد مرد خدا ٭ بذل درویشان کند نیم دگر

۲۶ مقدم بعد ذکر اللّٰہ ذکرهم ٭ فی کل بدء ومختوم به الکلم

ترجمہ۔ بعد ذکر خدا انکا ذکر آگے ہے ہر امر کے ابتدا مین اور ختم کیا جاتا ہے ان کے ذکر پر ہر کلام تنبیہ یعنی بعد ذکر الہی اہل بیت کا ذکر ہر ذکر پر مقدم ہے کیونکہ لوگ ہر کلام اور ہر کام کو حصول برکت کے لئے درود شریف پڑہ کر شروع کرتے ہین اور اس مین اہل بیت کا ذکر بھی ہوتا ہے پس بعد ذکر خدا اور رسول اہل بیت کا ہی ذکر زبان پر آتا ہے شعر ذکر شان سابق است در افواہ ٭ بر ہمہ خلق بعد ذکر اللہ ٭ سر ہر نامہ را رواج افزائے نام الیشان است بعد نام خدائے ٭ ختم ہر نظم و نثر را الحق ٭ باشد از یمن نام شان رونق۔

۲۷ یابی لهم ان یحل الذم ساحتهم ٭ خیم کریم وایدٍ بالندی هضم

ترجمہ۔ مذمت انکار کرتی ہے انکے صحن مکان مین اوترنے سے بزرگ عادت ہین اور انکا ہاتھ بخشش کرنے مین باران رحمت ہے دیر تک برسنے والا تنبیہ۔ یعنی کوئی بشر ان کی مذمت و اہانت نہین کرتا ہے یہان تک کہ دشمن بھی انسے خوش رہتا ہے کیونکہ سخاوت و حسن عادت کی صفت رکھتے ہین اور ظاہر ہے کہ سخی محبوب خدا اور دوست خلایق ہوتا ہے اور جسطرح باران ہر جگہہ آباد اور ویران جنگل و میدان مین برستا ہے اسیطرح انکا فیض و انعام دور اور نزدیک کے ہر خاص و عام آزاد و غلام پر جاری و ساری ہے

۲۸ اَیُّ الخَلَائِقِ لَیْسَتْ فِی رِقَابِھِمْ ۔ لِاَوَّلِیَّۃِ ھٰذَا اَوْ لَہٗ نِعَمٗ

ترجمہ ۔ کون مخلوق نہین داخل ہے انکے غلامون مین بہ سبب تقدم مراتب انکے یا انکے نعمتون کے سبب سے **تنبیہ** ۔ یعنی تمام خلایق کو انکے غلامی کا اقرار ہے کوئی تو پیشوا جان کر ان کا تابع فرمان ہے اور کوئی انکے انعام اکرام کا ممنون احسان ہے پس اس اعتبار سے ہر خاص و عام کافر و اہل سلام ان کے مطیع و غلام ہین

۲۹ مَنْ یَّعْرِفِ اللّٰہَ یَعْرِفْ اَوَّلِیَّۃَ ذَا ۔ وَالدِّیْنُ مِنْ بَیْتِ ھٰذَا نَالَہُ الْاُمَمُ

ترجمہ ۔ جو شخص پہچانتا ہے اللہ کو وہی پہچانتا ہے انکے تقدم مراتب کو اور دین کو انہین کے گھر سے پایا ہے امتون نے **تنبیہ** سچ ہے جو شخص خداشناس ہے وہی جانتا ہے کہ حضرت ممدوح مقرب بارگاہ و ہادی راہ ہین اور جو شخص ہشام بن عبد الملک کی طرح کور باطن ہے وہ جناب موصوف کے مراتب و مدارج کو کیا جانے اور فی الواقع اس امت مرحومہ نے دین و اسلام کو اہل بیت ہی کے طفیل سے جانا اور پہچانا ہے اور انہین کی متابعت و اقتدا مین نجات و ہدایت ہے ۔

## خاتمۃ

اس مین عموماً حضرات سادات عالی درجات کے فضائل و مناقب کا بیان ہے پس واضح ہو کہ زید بن ارقم کہتے ہین کہ رسول خدا نے فرمایا ہے کہ مین تمہین دو چیز چھوڑے جاتا ہون جبتک تم ان دونون کو پکڑے رہوگے گمراہ نہوگے ایک چیز دوسری چیز سے بڑی ہے کتاب اللہ کی یہہ ایک رسی ہے آسمان سے زمین تک لمبی ۔ دوسری عترت یعنی میری اہل بیت یہہ دونون جدا نہ ہون گے یہان تک کہ حوض پر میرے پاس آوین گے تم دیکھو کیسا نباہ کرتے ہو مجھسے ان دونون کے حق مین اسکو ترمذی نے روایت کیا ہے پس معلوم ہوا کہ قران و اہل بیت کا دنیا و آخرت مین ساتھ ہے انکو ثقلین فرمایا ہے قران پر چلنا ۔ اہل بیت کا دامن پکڑے رہنا نجات کا وسیلہ ہے انکی تعظیم و محبت ہر مسلمان پر فرض ہے ایمان کا جزو ہے اور ترمذی کی دوسری روایت مین وارد ہوا ہے یعنی رسول خدا صلعم نے فرمایا ہے کہ میری اہل بیت سے محبت رکھو میری محبت کی سبب سے اس حدیث سے صاف معلوم ہوا کہ جو شخص رسول خدا صلعم سے محبت رکھے اسکو ضرور ہے کہ

اہل بیت سے بھی بدل وجان محبت رکھے ورنہ رسول خدا کی محبت کا دعویٰ بالکل غلط ہے
۔ اگلی امت اسلام نے حضرت کے بال کی قدر کی اہل بیت تو رسول خدا کی کہال ہین اُنکو اور
قرآن کو دنیا مین ہمراہ ایک دیگر چہوڑا ہے یہہ دونون حوض کوثر پر ساتہہ ساتہہ آوینگے سو محبت
کرنا آپ کی اولاد سے جبکہ صالح ہون ایک جزو عظم ہے ایمان کا اولاد رسول کو سب صحابون کی
اولاد سے زیادہ چاہے حدیث شریف مین آیا ہے کہ تم میری اہل بیت کو میرے سبب چاہو پس
سادات کو دیکھہ کر ویساہی خوش ہو جیسے کوئی اپنے محبوب کو دیکھکر خوش ہوتا ہے ۔ افسوس
ہے اُن جہوٹے دوستون پر جو اپنی اولاد کو دیکھہ کر ہشاش بشاش ہوتے ہین اولاد رسول خدا
کو دیکھہ کر خوش نہین ہوتے ناک مونہہ چڑہا لیتے ہین بے اعتنائی و بے التفاتی کرتے ہین خصوصًا
اطفال معصوم سے جو محض بے قصور ہین ۔ حضرت صلعم نے قسم کہا کر فرمایا ہے کہ کسی آدمی کے
دل مین ایمان داخل نہین ہوتا جب تک کہ انکو اللہ کے لئے دوست نہ رکھے اسکو ترمذی نے روایت
کیا ہے ۔ دنیا مین اگر کوئی اشرف الاشراف ہے تو یہی سادات ہین نشست برخاست سلام
کلام مین انکو مقدم رکھے ان کی حاجت برآری مین جان و دل سے سعی کرے جسنے انسے محبت کی وہ ناجی
ہے جسنے انکو چہوڑا وہ ناری ہے انکے دشمنون کو اپنا دشمن سمجھے اُن سے لڑے جان تک ان
سے دریغ نکرے ۔ جتنا اپنی اولاد پر صرف کرکے خوش نہو اوتنا انپر خرچ کرکے خوش ہو خمس مین
انکا حصہ مقرر ہے صدقہ دینا ان کو حرام ہے ۔ رسولؐ خدا کے ہمراہ ان پر بھی درود بھیجے ورنہ درود
ادا نہوگا ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ حدیث صحیح مین آیا ہے ۔ انکو جب کسی رنج و غم مین دیکھے تو اپنی
خوشی موقوف کرکے شریک حال ہو جاوے انکی چارہ گری کرے انکو ایذا دینا کفر ہے انکا ایذا دینے
والا ہم انجام یزید پلید کا ہوگا ۔ بشریت کی راہ سے اگر کوئی قصور و فتور ان سے سرزد ہو تو اُسکا
انتقام سوائے حدود شرعیہ کے نلے وقت مناظرہ و گفتگو سررشتہ ادب کو ہاتہہ سے نہ دے
انکے فاسق کو نصیحت کرے انکے متقی کو یاقی است سی بہتر سمجھے ۔ خلاصہ یہہ ہے کہ ہر سید دیندار کو غیر
سید پر شرف عظیم حاصل ہے ۔ قیامت مین ہر نسب و سبب منقطع ہو جاویگا مگر رسول خدا صلعم کا نسب و

^/P^(jjb:^£U ls< OU/^

' HT^lCx

J^'bfo<g>i —^ 11

rv

«

>

,N^

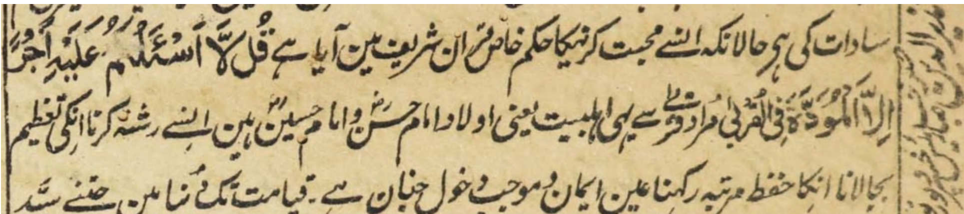
l

%

'^■

1>'

•u'



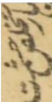
سادات کی ہی حالانکہ انسے محبت کرنیکا حکم خاص قرآن شریف مین آیا ہے قُل لَّا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا

إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ مراد رشتہ دار سے یہی اہلبیت یعنی اولاد امام حسنؓ و امام حسینؓ ہین انسے رشتہ کرنا انکی تعظیم

بجالانا انکا حفظ مرتبہ رکھنا عین ایمان و موجب دخول جنان ہے۔ قیامت تک منا من۔ جتنے سید

» * w»*. " ^ ^ ~ ~ ^ ^

k



نوح علیہ السلام کا بیٹا بسبب ہونے عمل غیر صالح کے اونکی فرزندی سے علیحدہ کر دیا گیا۔ بہر حال بزرگی سادات کی اوسیوقت تک ہی کہ یہہ مصداق علٰی دات السادات سادات لعادات کے ہون ورنہ اتنی بات پھر بھی باقی ہی کہ انکے فاسق و فاجر دوسرے فاسق و فاجرون سے اور انکے صلحا دوسرے صلحا سے اور انکے علما دوسرے علما سے جو سادات نہین ہین شرف ذاتی رکھتے ہین ہمکو انکا پاس ادب بلحاظ مرتبہ حفظ رتبہ ہر حال مین رکھنا لازم ہے ہان جیسے عمل کرینگے اسکی سزا پا دینگے ہم کیون خلاف حکم خدا و رسول انکے ساتھ بے ادبی بے لطفی بے پروائی سے پیش آوین مگر عجب اتفاق ہے کہ جب سے امام حسین علیہ السلام شہید ہوئے ہین اکثر اولاد انکی دنیا مین مظلوم رہتی ہی شاید اللہ کو انکے درجے آخرت مین بڑہانا انکے ظالمون کا قیامت مین ستیاناس کرنا منظور ہے۔ رَبَّنَا نَوِّرْ قُلُوْبَنَا بِحُبِّ الرَّسُوْلِ وَاَہْلِ بَیْتِہٖ وَارْزُقْنَا۔ اِتِّبَاعَہُمْ اٰمین ثم آمین فقط تمام شد رسالہ متبرکہ شرح قصیدہ فرزدق در فضائل حضرت

مطبع رضوی دہلی مین سید میر حسن صاحب کے اہتمام سے چھپا

2





# الکلام المقبول

## فی مدح اولاد آل رسول



بسم اللہ الرحمن الرحیم

### غزل

اہل بیت احمد مختار کی کیا شان ہے
اُن کی ذاتِ پاک گویا کشتیِ طوفان ہے

دامنِ آلِ نبی دست یقین مین جسکے ہی
حاصل مقصود اسکے واسطے آسان ہے

اقتدا و اتباعِ آل رسول اللہ کا
مومنون کی مغفرت کا کیا بڑا سامان ہے

جو محب اہل بیتِ سید کونین ہے
واسطے اُس کے بہار روضۂ رضوان ہے

عفت و عصمت طہارت پارسائی اتقا
شان مین اُنکے تمامی لایق و شایان ہے

کیون نہو اُسکو امان خورشید محشر سے بھلا
جسکے سر پر حبِ اہل بیت کا دامان ہے

آیت تطہیر جنکے واسطے نازل ہوئی
وہ جناب مصطفٰے کی آل والا شان ہے

ہمکو اے کافی محبت عترتِ اطہار کی
دین ہے اسلام ہے ایمان ہے عرفان ہے

### غزل دیگر

محبت جسکو ہے آل عبا سے
اُسے الفت ہے ختم الانبیا سے

طہارت اہل بیت شاہ دین کی
ہوئی ثابت کلامِ اِنّما سے

وہی مومن ہی ہے جِسکو محبت
علی حسنین سے خیر النسا سے

عدوان کا عدوئے مصطفٰے ہے
ہوا منقول یون خیر الورا سے

رہون آل عبا کا مین ثناخوان
یہی کافی تمنا ہے خدا سے

### رُباعی

چہ دم زند لب خامہ بکمال آلِ نبی
کہ خارج است ز گفتن کمال آل نبی

مطالب دل کافی عطا بکن یارب
بحق و حرمت جاہ و جلال آل نبی